DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.06.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعلیٰ بلوچستان کا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا حکم	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومت نے عوام کے مفاد اور خواہشات کو مدنظر رکھ کر متوازن بجٹ پیش کیا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
03	ملکی ترقی اور خوشحالی کیلئے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر، کور کمانڈر	جنگ ودیگراخبارات
04	نوجوانوں کو روزگار دیکر امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جاسکتی ہے، جمال رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
05	بلوچستان دل کے قریب پاکستان کی ترقی کیلئے انتہائی اہم، ایاز صادق	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان میں زیادہ بارشوں کا امکان پی ڈی ایم اے کا ہنگامی منصوبہ	آزادی ودیگراخبارات
07	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	آزادی ودیگراخبارات
08	بلوچستان سے اغواء ہونے والے 10 افراد کا سراغ نہ مل سکا	باخبر ودیگراخبارات
09	بلوچستان اور سندھ چار لاکھ سے زائد نئے گیس کنکشن دینے کا منصوبہ تیاری کرلیا	جنگ ودیگراخبارات
10	وزیراعلیٰ بلوچستان عوام دوست بجٹ پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
11	چمن اور انگور اڈہ پرلت کے مطالبات تسلیم کرنا ہونگے، نواب جوگیزئی	جنگ ودیگراخبارات
12	وفاقی وصوبائی بجٹ میں مساجد کے لئے فنڈز مختص نہیں کئے گئے، جمعیت ن	مشرق ودیگراخبارات
13	بلوچستان بجٹ بیوروکریسی کی چالبازیوں کا مجموعہ ہے، جے یو آئی	مشرق ودیگراخبارات
14	بجٹ مخصوص علاقوں کو ترجیح دی گئی عدالت سے رجوع کرینگے، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات
15	صوبائی بجٹ میں غیر منتخب شخص کو کروڑوں روپے دینا ناانصافی ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
16	عوام کو باعزت روزگار کیلئے تمام ذرائع بروئے کار لائیں گے، جی او سی گوادر	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان تاریخی طور پر ظلم اور ناانصافی کیخلاف مزاحمت کرنے والی قوم ہے، نیشنل پارٹی	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

ہرنائی چور گرفتار موٹر سائیکل برآمد، بیلہ سے منشیات فروش رنے ہاتھوں گرفتار، تربت فائرنگ کے مختلف واقعات میں ایک ہلاک خاتون اور بچہ زخمی، مسلح افراد نے دن دیہاڑے سیلزمین رکشہ ڈرائیور کو لوٹ لیا،

عوامی مسائل :

کوئٹہ جابجا نشے کے عادی افراد کے ڈیرے چوری کی وارداتوں میں اضافہ، کوئٹہ میں پانی کا بحران شدت اختیار کرگیا، ٹینکر مافیا کی چاندی، لوگوں کو جبری لاپتہ کرنا آئین وقانون کی خلاف ورزی ہے، حسین واڈیلہ

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.06.2024

اداریہ ؛

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**گراں فروشی اور مضر صحت اشیاء کے خلاف حکومتی ادارے بلا امتیاز کاروائی کریں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے مضر صحت کھانے پینے کے اشیاء گرں فروشی اور ملاوٹ کے خلاف وسیع پیمانے پر کاروائیوں کا آغاز کیا ہے اس سلسلے میں مختلف علاقوں میں چھاپوں کے دوراں گراں فروشیا اور مضر صحت اشیاء کی تیاری پر مختلف گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں کاروائی میں معصوم بچوں کو کھانے پینے کی اشیاء خاص طور پر توجہ کا مرکز ہیں ۔اس کے ساتھ ساتھ ادویات کے معیار کو یقینی بنانے کے ذمہ دار حکام جعلی اور دو نمبر ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف اقدامات اٹھاتے رہتے ہیں جس کے دوران جلعی ادویار کی تیاری کے حوالے سے اہم انکشافات ہوتے ہیں، ذمہ دار دفاتر کی کاروائیاں اس سارے منظرنامے میں احساس وادراک کی عکاس ہیں تاہم یہ سب مسئلے کے مستقبل مارکیٹ کنٹرول کے سارے کاموں کو اس وقت تسلی بخش قرار دیا جاتا ہے جب اس کی رسائی گراس روٹ لیول تک ہو اور اس میں قاعدے قانون پر عمل درآمد کے تمام مراحل میں چیک اینڈ بیلنس کا محفوظ نظام موجود ہو دو چار اہم کاروباری مراکز میں کبھی کبھار کے چند چھاپے کسی صورت کافی قرار نہیں دیئے جاسکتے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**اقوام متحدہ سے مطالبہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت نے "**نئے مالی سال کابجٹ عوامی مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**آپریشن عزم استحکام دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Promoting industrialisation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Balochistan's Fiscal Outlook**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**شدید ناکامی کے 100دن** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 24 JUN 2024 Page No.______

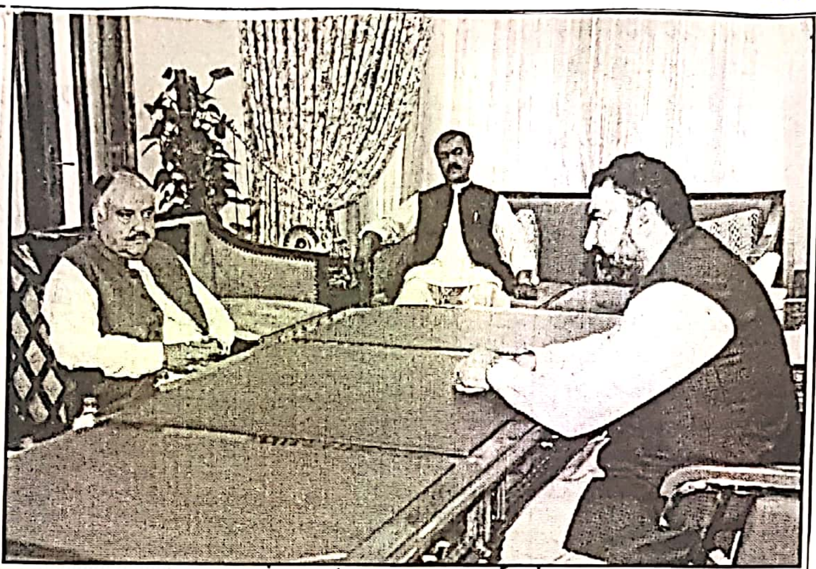

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی ملاقات کررہے ہیں

Zamana Quetta

☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کابینہ سے منظوری کے بعد آئندہ مالی سال کے بجٹ دستاویزات پر دستخط کررہے ہیں ☆☆☆☆

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر صادق سنجرانی اسمبلی اجلاس میں گفتگو کررہے ہیں

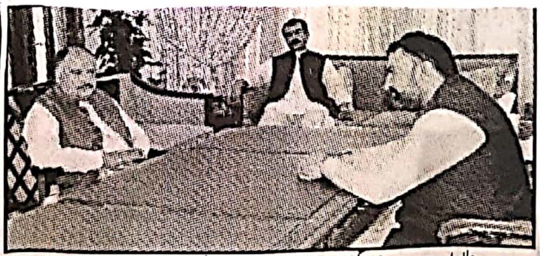

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی ملاقات کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | پیر 17 ذوالحجہ 1445ھ 24 جون 2024ء صفحات 08 | شمارہ 361

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا حکم

طالب علم آریان شاہ پھیپھڑوں اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے، سیکرٹری صحت کو مراسلہ

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان کا موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا حکم طالب علم آریان شاہ کا علاج سرکاری خرچ پر کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج سرکاری اخراجات پر کرانے کے احکامات جاری کر دیئے۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ طالب علم آریان شاہ پھیپھڑوں اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے، وزیر اعلیٰ ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر طالب علم آریان کا ٹرانسپلانٹ تجویز کردہ بھارتی طبی ادارے سے کرایا جائے گا۔ صوبائی محکمہ کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سی ایم سیکرٹریٹ نے سیکرٹری صحت بلوچستان کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز اتوار 23 جون 2024ء بمطابق 15 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 171

9 ہزار 394 اساتذہ کی خالی اسامیاں میرٹ پر تعیناتی ہوگی میر سرفراز بگٹی

صحت کے ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 20 ملین روپے ہے، صحت کارڈ کیلئے بجٹ میں 5.5 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں

اسکول کی تعلیم کیلئے کل بجٹ کا 12.7 فیصد حصہ مختص کیا ہے جس کا حجم 118.5 بلین روپے بنتا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ شعبہ صحت کی سہولیات کے لیے 67.3 بلین روپے تجویز کیے گئے ہیں جو 30 فیصد اضافہ ہے۔ صحت کے ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 20 بلین روپے ہے صحت کارڈ کے لیے بجٹ میں 5.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ کینسر کے مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کے لیے 582 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

تعلیم: اسکول کی تعلیم

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

کے لیے کل بجٹ کا 12.7 فیصد حصہ مختص کیا ہے جس کا حجم 118.5 بلین روپے بنتا ہے۔ گریڈ 9 سے 15 تک پہلے سے موجود 9394 اساتذہ کی خالی آسامیوں کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کی جائے گی کالجز اور ہائیر ایجوکیشن کیلئے پہلی مرتبہ جامعات کے گرانٹس کو 100 فیصد بڑھا کر 5 بلین روپے کر کے وفاقی حکومت کے گرانٹ سے زیادہ کر دیا۔

Scanned with CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر کیو سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز پیر/24 جون 2024ء بمطابق 17/ذی الحجہ 1445ھ | شمارہ نمبر 172

موذی مرض میں مبتلا غریب طالبعلم کا علاج بھارت میں کرانے کے احکامات

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر آریان شاہ کا علاج سرکاری خرچ پر کرایا جائے گا، محکمہ صحت بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان کا موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا حکم طالب علم آریان شاہ کا علاج سرکاری خرچ پر کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج سرکاری اخراجات پر

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

کرانے کے احکامات جاری کر دیئے۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ طالب علم آریان شاہ پھیپھڑوں اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر طالب علم آریان کا ٹرانسپلانٹ تجویز کردہ بھارتی طبی ادارے سے کرایا جائے گا۔ صوبائی محکمہ کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر پی ایم سیکرٹریٹ نے سیکرٹری صحت بلوچستان کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 20 بروز سوموار 24 جون 2024، 17 ذوالحجہ 1444ھ شمارہ 76

وزیراعلیٰ کی ہدایت موذی امراض میں مبتلا طالب علم کا علاج کرانے کی ہدایت

وزیراعلیٰ بلوچستان کا موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا احکامات جاری کردیئے

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سی ایم سیکرٹریٹ نے سیکرٹری صحت بلوچستان کو مراسلہ ارسال کردیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان کا موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج بھارت میں کرانے کا حکم طالب علم آریان شاہ کا علاج سرکاری خرچ پر کرایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موذی امراض میں مبتلا غریب طالب علم کا علاج بقیہ 11 صفحہ 6 پر

سرکاری اخراجات پر کرانے کے احکامات جاری کر دیئے۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ طالب علم آریان شاہ پھیپھڑوں اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر طالب علم آریان کا ٹرانسپلانٹ تجویز کردہ بھارتی طبی ادارے سے کرایا جائے گا۔ صوبائی محکمہ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سی ایم سیکرٹریٹ نے سیکرٹری صحت بلوچستان کو مراسلہ ارسال کردیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal In 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 781 QUETTA Monday June 24, 2024 /Dhu'l-Hijjah 17, 1445 Rs: 30

CM orders free treatment of injured children, poor man

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has issued orders to treat two children and a poor person who were injured in three different incidents at government expense. The child was seriously injured, the first operation was done, she is still in the ICU in a serious condition. Bibi Farishta's parents were unable to afford medical treatment due to poverty. On the direction of the Chief Minister of Balochistan, the previous expenses incurred for the treatment of Bibi Farishta will also be paid. He was transferred to Quetta by air ambulance and his life was saved. He was transferred to the hospital and treatment was started. On the instructions of Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, the Balochistan government will pay all the expenses of the two children and the poor person under treatment at CMH. A post has been issued for treatment at government expense.

Meanwhile, the Chief Minister also congratulated Pishin bodybuilder Syed Bilal Gharshin for winning the gold medal in bodybuilding competitions in the Asian Championship. The youth of Balochistan have proved their hard work and skills in international competitions that there is a world-class talent among the youth of Balochistan which needs proper opportunities to shine, the Chief Minister said that steps are being taken to promote healthy activities and sports, according to which instructions have been issued to prepare a calendar of sports activities for the whole year, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed his best wishes for Tansaz Jawan Syed Bilal Gharshin.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 6

بلوچستان بجٹ سے حقیقی ترقی کا دور شروع ہوگا، سردار سرفراز ڈومکی

پیپلز پارٹی ہمیشہ سے پسے ہوئے طبقات کی نمائندگی کررہی ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر بلدیات سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی نے بلوچستان کے بجٹ کو تاریخ کا بہترین اور عوام دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں 70 فیصد منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے جبکہ صحت تعلیم سمیت تمام شعبوں کے بجٹ میں بھی مناسب اضافہ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں حقیقی ترقی کا نیا دور شروع ہونے والا ہے مخلوط صوبائی حکومت نے پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر عوام دوست بجٹ بنایا اور اس کے مثبت ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے پیپلز پارٹی غریبوں کی پارٹی ہے جس نے ہمیشہ محکوم اور پسے ہوئے طبقات کی نمائندگی کی ہے۔

AZADI QUETTA

حکومت نے عوام کے مفاد اور خواہشات کو مدنظر رکھ کر متوازن بجٹ پیش کیا، صوبائی وزراء

30ہزار زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقلی موجودہ صوبائی حکومت کا کارنامہ ہے، علی مدد جتک، بجٹ میں لائیو سٹاک کے شعبے میں ہم ایسے منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے، بخت محمد کاکڑ

بجٹ میں تمام طبقات کیلئے فنڈز رکھے گئے ہیں سب سے زیادہ فوکس تعلیم اور صحت کو دیا گیا ہے، ربابہ بلیدی، مثالی بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ سمیت پوری کابینہ مبارکباد کے مستحق ہیں، نسیم الرحمان خان ملاخیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی حکومت میں شامل صوبائی وزراء مشیر اور پارلیمانی سیکرٹری نے حکومت کی جانب سے اپنی پہلی بجٹ پیش کرنے پر مبارک باد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اتنے قلیل عرصے میں بہترین بجٹ پیش کرکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مبارک باد کے مستحق ہیں اپوزیشن اور حکومت دونوں بجٹ کی حمایت کررہے ہیں ہماری کوشش ہے کہ عوام کے مفاد میں جو اسکیمات ہیں انہیں پہلی فرست میں مکمل کی جائے تاکہ بلوچستان کو بھی دوسرے صوبوں کے برابر ترقی دی جاسکیں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور اس کا ٹیم بھی مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے ڈھائی مہینے کے کوششوں سے عوام دوست بجٹ بنانے میں کامیاب ہوگئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر علی مدد جتک کا کہنا تھا آج بلوچستان کے تاریخ کا وہ دن ہے جب موجودہ صوبائی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر5 پر)

حکومت نے اپنی پہلی بجٹ پیش کی جس میں عوام کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے جو اسکیمات شامل کیے گئے ہیں وہ قابل تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ تیس ہزار زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقلی بھی موجودہ صوبائی حکومت کا کارنامہ ہیں جنہوں نے وفاق کے ساتھ مل کر اس مسئلہ کو حل کردیا پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ عوام کے مفاد میں بجٹ پیش کرتی آرہی ہے اسی طرح ہم نے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کردیا ہے تاکہ ان کے مسائل حل ہو صوبائی وزیر نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبہ میں سب سے زیادہ اسکیمات رکھی گئی ہے تاکہ ان دونوں شعبوں میں ترقی کی جائے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت نے اپنا پہلا بجٹ پیش کردیا ہے اس بجٹ میں ایسے منصوبے شامل کردیے ہیں جو عوام کے مفاد میں ہیں لائیوسٹاک کے شعبے میں ہم ایسے منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے جس سے مالداروں کو سہولت ملے گی اسی طرح بجٹ میں صحت کے شعبے میں سب سے زیادہ بجٹ رکھا گیا ہے ٹرانسپورٹ سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے خطیر رقم رکھی گئی ہے کچھی کینال منصوبے کے تکمیل سے زرعی انقلاب آئے گا صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے اپنی پہلی بجٹ پیش کرکے ثابت کردیا کہ پیپلز پارٹی عوام کے مفاد اور خواہشات کو مد نظر رکھ کر کے بجٹ پیش کی ہے پیپلز پارٹی کے قیادت آصف علی زردار اور بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں سے عوام دوست بجٹ پیش کیا گیا نصیرآباد کے عوام کے ساتھ پیپلز پارٹی کی قیادت نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک بہترین ہسپتال دیں گے جو اس علاقے کے عوام کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں ہوگا میڈیکل کالج کیلئے بھی نصیر آباد میں فنڈ مختص کی گئی ہے یکم جولائی سے اس پر کام شروع ہوگا انہوں نے کہا کہ اس میڈیکل کالج کی سنگ بنیاد بلاول بھٹو زرداری رکھیں گے پیپلز پارٹی جمہوریت پر یقین رکھتی ہے دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہے ہیں صوبائی مشیر ربابہ بلیدی نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوام دوست بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور اس کے ٹیم کو مبارک باد دی انہوں نے کہا کہ بجٹ میں تمام طبقات کیلئے فنڈز رکھے گئے ہیں انہوں نے کہا سب سے زیادہ فوکس بجٹ میں تعلیم اور صحت کو اہمیت دی گئی ہے کچھی کینال کیلئے بھی فنڈز کا رکھنا خوش آئند ہیں خواتین کو معاشی مضبوطی کیلئے بجٹ میں زیادہ فنڈز رکھے گئے ہیں تاکہ ان کو مضبوط بنایا جاسکیں۔ صوبائی مشیر کلائمنٹ چینج و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں ایوان میں تاریخی، متوازن اور عوام دوست بجٹ پیش کرکے عوام کے دل جیت لئے ہیں، مالی سال 2024۔25 کے بجٹ کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں انہوں مثالی بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت پوری کابینہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان اوران کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔اس بجٹ میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کرتے ہوئے عوام دوستی کا ثبوت پیش کردیا ہے بلوچستان کے مسائل تو بہت ہیں ان کو حل کرنے میں بلوچستان حکومت دن رات ایک کرکے محنت کریگی ،وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے اپیل کرتا ہوں کہ وفاق بلوچستان پر خصوصی توجہ دیں کیونکہ بلوچستان کو قوم و مذہب پرستوں نے لوٹا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 7

ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے بین المذاہب ہم آہنگی ناگزیر، کور کمانڈر

لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کا کوئٹہ میں سکھ گردوارہ کا دورہ، نوجوانوں نے روایتی جنگی فن بھی پیش کیا

ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا چاہیے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) کور کمانڈر بلوچستان 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور بھائی چارہ بے حد ضروری ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا چاہیے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے۔ کور کمانڈر بلوچستان کور، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے کوئٹہ میں واقع سکھ گردوارہ کا دورہ کیا، جہاں سکھ برادری نے انہیں سروپہ (چادر) پیش کی۔ اس موقع پر کور کمانڈر گردوارے میں گئے اور انھوں نے ارداس (دعا) بھی کی۔ کور کمانڈر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

لیے بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور بھائی چارہ بے حد ضروری ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا چاہیے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے۔ تقریب کے دوران لنگر بھی تقسیم کیا گیا، جس میں تمام شرکا نے شرکت کی اور اتحاد و اتفاق کی مثال قائم کی۔ آخر میں نوجوانوں نے گتکا (روایتی جنگی فن) بھی پیش کیا، جسے شرکا نے بہت پسند کیا۔ سکھ برادری نے کور کمانڈر کی گردوارہ آمد پر خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ کور کمانڈر کے بے حد مشکور ہیں۔

نوجوانوں کو روزگار دیکر امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جا سکتی ہے، نوابزادہ جمال رئیسانی

وزیراعظم اپنی کابینہ کے ہمراہ بلوچستان آئیں اور لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر تمام مسائل کو افہام و تفہیم سے حل کریں

زراعت کا شعبہ تباہ، اندرون بلوچستان آج بھی زرعی ٹیوب ویلز کو تین گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے ہمارے نوجوانوں کو روزگار دینے سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جا سکتی ہے، وزیراعظم سے اپیل ہے کہ وہ اپنی کابینہ کے ہمراہ بلوچستان آئیں اور بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر تمام مسائل کو افہام و تفہیم کے ذریعے حل کرے گیس بلوچستان.......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

سے نکل رہی ہے پورے ملک تک پہنچ گئی لیکن ہمارے صوبے کے عوام آج بھی محروم ہیں، بلوچستان میں زراعت کا شعبہ زیر زمین پانی نکالنے کیلئے بجلی کی ضرورت ہوتی ہے اندرون بلوچستان آج بھی تین گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے میرا حلقہ انتخاب سریاب میں آج بھی گیس نہ ہونے کی وجہ سے لوگ لکڑیوں پر کھانا پکار ہے ہیں جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام مشکلات کے شکار ہیں اگر بجٹ سے قبل ہم سے مشاورت کی جاتی تو بہتر طور پر اپنی تجاویز حکومت کو دیتے تاکہ وہ بہتر بجٹ بناتے، کوئٹہ جیسے شہر میں ہمارے پاس صحت کی بنیادی وسائل موجود ہیں ٹراما سینٹر نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات میں ہمارے شہری جاں بحق ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ گیس بلوچستان سے نکل رہی ہے پورے ملک تک پہنچ گئی لیکن ہمارے صوبے کے عوام آج بھی محروم ہیں، بلوچستان میں زراعت کا شعبہ زیر زمین پانی نکالنے کیلئے بجلی کی ضرورت ہوتی ہے اندرون بلوچستان آج بھی تین گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے جس کی وجہ سے زراعت سے وابستہ افراد مشکلات کے شکار ہیں اس طرف بھی توجہ دی جائے، ہمارے نوجوانوں کو روزگار دینے سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جا سکتی ہے

بلوچستان دل کے قریب، پاکستان کی ترقی کیلئے انتہائی اہم، سردار ایاز صادق

سردار ایاز صادق سے جام کمال خان کی زیر قیادت بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان کے وفد کی ملاقات

اسپیکر قومی اسمبلی نے وفد کو تمام مسائل حل کروانے کے حوالے سے کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرادی

اسلام آباد/کوئٹہ (یو این اے) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وفاقی وزیر سردار جام کمال خان کی زیر قیادت بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان کے وفد نے ملاقات کی۔ یہاں جاری بیان کے مطابق وفد میں ممبران قومی اسمبلی حاجی جمال شاہ کاکڑ، میاں خان بگٹی، میر خان محمد جمالی اور پولین بلوچ بھی.......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

شامل کیا۔ ملاقات میں بجٹ، تنظیمی اور بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر نے مسائل حل کروانے کے حوالے سے کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میرے دل کے انتہائی قریب ہے، بلوچستان کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ بلوچ بہن بھائیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے، پاکستان کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہے، وفد نے ماضی میں بلوچستان کے مسائل حل کرنے کے حوالے سے اسپیکر کے کردار کو سراہا۔

بلوچستان میں زیادہ بارشوں کا امکان، پی ڈی ایم اے کا ہنگامی منصوبہ

ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ میٹروپولیٹن سمیت متعلقہ حکام کو الرٹ رہنے کی ہدایت کر دی

کوئٹہ (یو این اے) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے (بلوچستان نے مون سون میں زیادہ بارشوں کے امکان کے پیش نظر ہنگامی منصوبہ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات نے بلوچستان میں رواں سال مون سون کی بارشیں جولائی کے پہلے ہفتے میں ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس سال مون سون کی زیادہ بارشیں ہونے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے پی ڈی ایم اے حکام کا کہنا ہے کہ لسبیلہ، نصیر آباد.......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

، مکران ڈویژن میں مون سون بارشوں سے نقصانات کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے حکام نے ان اضلاع میں 800 خاندانوں کیلئے امدادی سامان ضلعی انتظامیہ کے حوالے کر دیا ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام کو الرٹ رہنے، نالوں سے تجاوزات ہٹانے اور صفائی کرنے کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت بھی کی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 8

بلوچستان، اغوا ہونے والے 10 افراد کا سراغ نہ مل سکا

کوئٹہ (پی پی آئی) سیکورٹی فورسز صوبہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے علاقے زرغون غر سے 3 روز قبل اغوا کیے گئے 10 افراد کا سراغ لگانے میں تاحال ناکام ہیں۔ مسلح عسکریت پسندوں نے ہرنائی ضلع کے زرغون غر کے علاقے میں شعبان چیک پوائنٹ پر شناختی کارڈز دیکھنے کے بعد مجموعی طور پر 14 پکنک منانے والوں کو اغوا کر لیا تھا۔ لیویز فورس کے اہلکاروں کے مطابق مسلح افراد نے اغوا سے قبل قریب موجود پہاڑیوں پر پوزیشن سنبھال رکھی تھیں، تاہم انہوں نے پہاڑی علاقے میں 4 افراد کو چھوڑ دیا۔ اغوا کیے گئے افراد میں محمد حمزہ اور محمد حارث شامل تھے، دونوں کا تعلق ملتان سے تھا، دیگر افراد میں 4 بھائی شامل ہیں جنکے نام حسن رضا، ریحان رضا، فرحان رضا اور محمد رضا ہیں جو کوئٹہ کے رہائشی ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر چار بجے ہوگا۔ اجلاس میں مالی سال 2024-25 کے بجٹ پر اراکان مجموعی بحث میں حصہ لیں گے۔

QUDRAT QUETTA

بلوچستان اور سندھ 4 لاکھ سے زائد نئے گیس کنکشن دینے کا منصوبہ تیار کر لیا

آئندہ مالی سال کے لیے 4 لاکھ 3 ہزار 50 نئے گیس کنکشن دینے کا ہدف مقرر کیا گیا

آئندہ مالی سال سوئی ناردرن کے سسٹم پر 4 لاکھ 3 ہزار 50 نئے گیس کنکشنز کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) ملک میں گیس کی قلت کے باوجود 4 لاکھ سے زائد نئے گیس کنکشن دینے کے حوالے سے منصوبہ تیار کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق آئندہ مالی سال کے لیے 4 لاکھ 3 ہزار 50 نئے گیس کنکشن دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ر بقیہ 10 صفحہ 6 پر

بقیہ 10 صفحہ 6 پر

پورٹ کے مطابق سندھ اور بلوچستان میں آئندہ مالی سال کے دوران کوئی نیا گیس کنکشن نہ دینے کا منصوبہ ہے، نئے مالی سال سوئی سدرن کے سسٹم پر کوئی نیا گیس کنکشن نہ دینے کا منصوبہ ہے۔ دستاویز کے مطابق اس وقت نئے گھریلو صارفین کے گیس کنکشن پر پابندی بھی عائد ہے، آئندہ مالی سال سوئی ناردرن کے سسٹم پر 4 لاکھ 3 ہزار 50 نئے گیس کنکشنز کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

Zamana Quetta

وزیراعلیٰ بلوچستان عوام دوست بجٹ پیش کرنے میں کامیاب ہوئے، سینیٹر عبدالقادر

بجٹ میں 3 ہزار نئی سرکاری آسامیوں کا اعلان بھی صوبے کے نوجوانوں کے لئے انتہائی خوش آئند ہے

سرفراز بگٹی ایک معاملہ فہم تجربہ کار سیاست دان ہیں صوبے کی عوام کے مسائل کو خوب جانتے ہیں انکی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ غریب عوام کے گھمبیر اور دیرینہ مسائل حل کریں

کوئٹہ (این این آئی) سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا 930 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا. 25 ارب کے سرپلس بجٹ میں ترقیاتی بجٹ کا حجم 321 ارب سے زائد اور غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 565 ارب روپے سے زائد ہے. نئے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مختلف محکموں میں 3000 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں گریڈ ایک سے 16 کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد جبکہ گریڈ 17 سے 22 کے ملازمین کی تنخواہوں میں 22 فیصد اضافہ کی تجویز ہے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں 15 فیصد اضافہ تجویز کیا گیا ہے بجٹ میں نئے ترقیاتی منصوبوں کی تعداد 4270 اور جاری منصوبوں کی تعداد 3976 ہے. اسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کیلئے مختص رقم 6 ارب روپے کردی گئی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ایک عوام دوست اور غریب پرور متوازن بجٹ پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں تیار ہونے والا بجٹ عوام کی امنگوں کے مطابق ہے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے بجٹ میں 3 ہزار نئی سرکاری آسامیوں کا اعلان بھی صوبے کے نوجوانوں کے لئے انتہائی خوش آئند ہے ترقیاتی منصوبوں پر بھی قابل ذکر رقم مختص کی گئی ہے جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ترقیاتی منصوبوں کو نہ صرف پایہ تکمیل تک پہنچانے میں سنجیدہ ہے بلکہ مزید ترقیاتی منصوبوں پر بھی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم کے شعبوں پر خاطر خواہ توجہ مبذول کرنی ہوگی بلوچستان بہت بڑا صوبہ ہے اس صوبے کی آبادی دور دراز علاقوں تک پھیلی ہوئی ہے اس بکھری ہوئی آبادی کے لئے تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کا نیٹ ورک بچھانے مؤثر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے ہونگے موبائل ہسپتالوں کو متعارف کروانے کی ہدایت کی جائے تاکہ صوبے کی عوام کو فوری طور صحت کی سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں صوبے بھر میں مفت ابتدائی تعلیم کا دائرہ کار وسیع تر کرنا ہوگا صوبے میں جاری سی پیک منصوبوں کے لئے مقامی تربیت یافتہ نوجوانوں کی خدمات حاصل کرنے کے لئے انہیں مقامی طور پر ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس مہیا کرنے ہونگے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ایک معاملہ فہم تجربہ کار سیاست دان ہیں صوبے کی عوام کے مسائل کو خوب جانتے ہیں انکی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ غریب عوام کے گھمبیر اور دیرینہ مسائل حل کریں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 24 JUN 2024 Page No. 9

منفی کرداروں نے بلوچستان اسمبلی کو فارم 47 والوں سے بھر دیا، ڈاکٹر مالک

نیشنل پارٹی کے مینڈیٹ کو چرایا گیا، عوام کو ووٹ کا حق دیا جائے، جمہوری مزاحمتی تحریک شروع کرینگے

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی علمدار روڈ کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کا مطالبہ ہے کہ عوام کو ووٹ کا حق دیا جائے انتخابات میں عوام کا ووٹ نیشنل پارٹی کے حق میں کاسٹ ہوا لیکن ووٹ کے حق کی توہین کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مینڈیٹ کو چرایا گیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہزارہ قوم کے بنیادی مسائل کا ادراک ہے، مالکانہ حقوق کی فراہمی کے لیے کردار ادا کرینگے، ہزارہ قوم کے ساتھ نادار و پاسپورٹ دفاتر کا رویہ ناروا ہے، نیشنل پارٹی ہزارہ عوام کے ساتھ ہے، انہوں نے کہا کہ غیر جمہوری عناصر نیشنل پارٹی کے مینڈیٹ کو چرا کر جمہوری جدوجہد سے دور کرنے کا ایجنڈا رکھتے ہیں لیکن یہ ان کی خام خیالی ہے کہ وہ نیشنل پارٹی کو جمہوری عمل و جدوجہد سے دور کرسکیں گے۔ نیشنل پارٹی جمہوری مزاحمتی تحریک شروع کریگی اور عوام کی بالادستی پارلیمنٹ کی سپرمیسی قانون کی حکمرانی کو ممکن بنانے کے لیے ہراول کردار ادا کریگی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی موجود ہے لیکن اس میں روح نہیں ہے ان کی روح کسی اور کے ہاتھ میں ہے، وہ بلوچستان اسمبلی جس میں عظیم و جلیل القدر سیاسی اکابرین بلوچستان کی نمائندگی کرتے تھے اس میں بافیاز کو لایا گیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا گناہ یہ ہے کہ وہ بلوچستان کو آگ کے شعلوں سے نکالنا چاہتی ہے، لاپتہ افراد کو بازیاب کرانا چاہتی ہے، بلوچستان میں صحت و تعلیم سمیت تمام بنیادی سہولیات و ضروریات کو پورا کرنا چاہتی ہے جو عوام کو بااثر طبقات کے ظلم و جبر سے نجات دلانا چاہتی ہے لیکن منفی کرداروں کو یہ منظور نہیں اور بلوچستان اسمبلی کو فارم 47 والوں سے بھر دیا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ ہزارہ قوم اور شہر سے سندھی و پنجابی و دیگر زبان بولنے والوں کی نمائندگی کو چرایا گیا۔ لیکن نیشنل پارٹی آپ کو باور کراتی ہے کہ نیشنل پارٹی آپ کی آواز ہے اور آپ کی نمائندگی کریگی۔ تقریب سے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی رکن اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ ڈاکٹر رمضان ہزارہ سائرہ بتول عیوض گسمتند اور تنظیم نسل نو ہزارہ کے رہنما احمد علی بیگ نے بھی خطاب کیا۔

بجٹ سے ترقیاتی منصوبے نکالنے کیخلاف عدلیہ سے رجوع کرینگے، اسد بلوچ

مخصوص حلقوں کو اربوں روپے دیئے گئے، پنجگور کے عوام کے مینڈیٹ سے آیا ہوں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ رکن اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا بجٹ پی اینڈ ڈی کی بجائے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں بنایا گیا جسے مسترد کرتے ہیں پنجگور کے ترقیاتی منصوبوں کو بجٹ سے نکالنے کے خلاف عدلیہ سے رجوع کریں گے، چند مخصوص حلقوں کو اربوں روپے کے فنڈز دے کر باقی حلقوں سے ناانصافی کی گئی، بجٹ کی تقسیم انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہونی چاہیے، پیرا شوٹ کے ذریعے ایوان میں نہیں آیا۔ پنجگور کے عوام کے مینڈیٹ کے ذریعے آیا ہوں، حکومت نے 90 ارب روپے لیپس کئے اگر یہ آن گوئنگ منصوبوں کے لئے جاری کیے جاتے تو کئی اسکیموں کو مکمل کیا جاسکتا تھا، اگر حکمران بلوچستان میں امن چاہتے ہیں تو سی پیک فیز ٹو گوادر سے شروع ہونا چاہیے، سی پیک فیز ٹو لاہور سے شروع ہوا تو اسے نہیں مانیں گے، صوبے کی ترقی اور حقوق کے حصول کے لئے بلوچ پشتون متحد ہوکر جدوجہد کریں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس میں کہی، اس موقع پر مرکزی رہنما ڈاکٹر ناشاس لہڑی، حسن بلوچ ایڈووکیٹ، عبدالوکیل مینگل سمیت دیگر موجود تھے۔ میر اسد اللہ بلوچ نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ عوام دوست نہیں بلکہ پی ایس ڈی پی 47 کا بجٹ ہے جو کسی صورت قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قواعد کے مطابق بجٹ پی اینڈ ڈی بناتا ہے لیکن اس بار بجٹ سی ایم سیکرٹریٹ میں بنایا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے پوچھتا ہوں اگر بجٹ سی ایم سیکرٹریٹ میں بنانا تھا تو پی اینڈ ڈی کی کیا ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور نیشنل پارٹی نے بجٹ سے پنجگور کے ترقیاتی منصوبے نکالے ہیں، بجٹ میں میرے حلقے کی ایک اسکیم بھی نہیں رکھی گئی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے حلقے کیلئے 16 ارب روپے، وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے اپنے حلقے کیلئے 7 ارب روپے کے منصوبے رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کوئی قانون نہیں، سی پیک کا پہلا فیز 56 بلین ڈالر کا تھا جس میں بلوچستان کی ترقی کے منصوبے شامل کیے جاتے تھے لیکن سی پیک کے ذریعے بلوچستان کے تمام منصوبے پنجاب میں بنائے گئے، اگر سی پیک سے گوادر کو نکال دیا جائے تو کچھ نہیں بچتا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی دہشت گرد نہیں لوگ حقوق کیلئے لڑ رہے ہیں۔ مسائل طاقت سے نہیں مذاکرات سے حل ہوتے ہیں بیٹھ کر بات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ بلوچستان کے زمینداروں کو بلاسود قرضے، بے روزگار نوجوانوں کو 50 ہزار روپے اور بیروزگار ڈاکٹروں کو 1 لاکھ روپے بے روزگاری الاؤنس دیا جائے۔

چمن اور انگور اڈہ پرلت کے مطالبات تسلیم کرنا ہونگے، نواب جوگیزئی

افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کو بند کرکے لاکھوں پشتونوں کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا گیا، خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا ہے کہ پشتون قوم کے ساتھ انتہائی متعصبانہ رویہ جاری ہے، حالیہ بجٹ سب کے سامنے ہے اس میں عوام کیلئے کچھ نہیں، محمود خان اچکزئی اس وقت ملک کی سطح پر موجود جمہوری اتحاد کی قیادت کررہے ہیں، جمہوری سیاست کیلئے پارٹیوں کو نہیں چھوڑا جاتا، عمران خان جیسا لیڈر اس وقت جیل میں ہے، عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں اور چمن پرلت کے قیدیوں کو رہا کرنا ہوگا، افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کو بند کرکے لاکھوں پشتونوں کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا گیا ہے، چمن پرلت، انگور اڈہ پرلت کے مطالبات تسلیم کرنا ہونگے، چمن سے لیکر انگور اڈہ، طورخم تک ڈیورنڈ خط کے تمام پوائنٹس بند کردیئے گئے ہیں، پشتون قوم آپس کی رنجشوں کو ختم کرکے متحد ومنظم ہو، پشتونخوا وطن پر ایک نئی جنگ مسلط کی جارہی جسکی پشتونخوامیپ نے بروقت نشاندہی کی تھی۔ آج یہ ملک آئی ایم ایف کا قرضہ دار ہے آئی ایم ایف کے قرضے پشتونخوا وطن میں خرچ نہیں ہوئے لیکن یہاں ہر بچہ لاکھوں روپیہ قرض دار ہے، انصاف کرنا ہوگا دو بھائیوں کے مابین بھی انصاف قائم نہیں ہوگا تو ان کا گھر نہیں چل سکتا، میاں نواز شریف کی سیاست کو ملیا مٹ کردیا گیا، پشتونخوامیپ سے جانیوالوں نے قومی تحریک کے ساتھ خیانت اور قوم کی پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے، قومی تحریکوں میں غلطیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ شناختی کارڈ، تعلیم، صحت، روزگار، گیس، بجلی، امن سے پشتونوں کو محروم رکھا جارہا ہے۔ فروری کو الیکشن ہیں سیکشن ہوا اور اربوں روپے بٹورے گئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ ضلعی کانفرنس کے (اوپن سیشن) اور بعنوان چمن اور دیگر دھرنوں کے مطالبات کی حمایت، دھرنوں کے قیدیوں کی رہائی، پی ٹی آئی بانی عمران خان ودیگر تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی سے متعلق منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس سے مرکزی سیکرٹری جبار خان اتمانخیل، صوبائی صدر پی ٹی آئی داؤد شاہ کاکڑ، پشتونخوامیپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز صورت خان کاکڑ، دوست محمد لونی، فیض اللہ آغا، ضلع سیکرٹری لورالائی صفدر مینختروال، ضلع سیکرٹری ہرنائی عنایت خان ترین، ضلع چمن کے سینئر معاون سیکرٹری جمال اچکزئی، محترمہ وڑانگہ لونی ودیگر مقررین نے خطاب کیا۔

وفاقی وصوبائی بجٹ میں مساجد کیلئے فنڈز مختص نہیں کئے گئے، جمعیت ن

مساجد کو کمرشل مد میں بل بھیجنا ظلم، حکومت دینی مدارس کے بجلی و گیس بل معاف کرے، مولانا لونی

کوئٹہ (آئی این پی) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، مفتی شفیع الدین، سیکرٹری اطلاعات عبدالستار چشتی اور مولانا رحمت اللہ حقانی نے کہا ہے کہ وفاقی وصوبائی بجٹ میں دینی تعلیم اور دینی اداروں کیلئے کوئی ریلیف اور فنڈز مختص نہیں کیا گیا، وفاقی حکومت مساجد ودینی مدارس کے بجلی و گیس کے بل معاف کرے، کیونکہ مساجد ودینی مدارس دینی علوم پھیلانے کے مراکز ہیں اور پاکستان اسلامی مملکت ہے، پاکستان کی سرزمین پر مساجد پر بجلی اور گیس وغیرہ کے بل گھریلو نہیں بلکہ کمرشل مقرر ہیں جبکہ مساجد کی کوئی آمدن بھی نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ کی اہم مرکزی مساجد سے لے کر بلوچستان وملک بھر کے دیہی علاقوں کی مساجد کے لاکھوں روپے بل مساجد کمیٹیوں کیلئے پریشانی کا سبب ہیں، مساجد کو کمرشل مد میں بلز بھیجنا ظلم ہے۔

بلوچستان بجٹ بیوروکریسی کی چالبازیوں کا مجموعہ ہے، جے یو آئی

مساجد اور مدارس کے سولر سسٹم کیلئے کچھ رقم تو مختص کی جاتی، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ایوب حافظ مسعود احمد سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعد اللہ آغا حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ حافظ سراج الدین اور دیگر نے کہا ہے کہ بجٹ میں مساجد اور مدارس کے لیے کم از کم سولر سسٹم کیلئے رقم مختص کی جاتی بلوچستان بجٹ بیوروکریسی کی چالبازیوں کا مجموعہ ہے لاڈلوں کو خوش کرنے کیلئے ماضی کی طرح مخصوص اضلاع کو نوازا گیا کوئٹہ کی گرین بسوں کیلئے ایک ارب روپے بھی کرپشن کی نذر ہوکر بڑا حصہ تربت کو دیا جائے گا بجٹ بیوروکریسی کا ہے جس میں کوئٹہ شہر کیلئے کچھ نہیں رہنماؤں نے کہا کہ صحت تعلیم کیلئے مختص اربوں روپے فارم 47 کی پیداواروں کی جیبوں میں چلا جائے گا اس وقت کوئٹہ میں پانی کا بڑا مسئلہ ہے لیکن بجٹ میں اس حوالے کوئی خاص منصوبہ نہیں رکھا گیا۔ فرضی طور پر رقم شو کرنے سے کرپشن کی راہ کھولنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 10

بجٹ: مخصوص علاقوں کو ترجیح دی گئی، عدالت سے رجوع کرینگے، پشتونخوانیپ

پارلیمانی لیڈر کے حلقے کی اسکیموں کو ختم کیا گیا، جنوبی پشتونخوا میں ایک ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ شامل نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے بیان میں صوبائی بجٹ کو عوام و پشتون دشمن بجٹ قرار دیتے ہوئے اسے مسترد کیا ہے، بیان میں کہا گیا کہ 930 ارب روپے کے بجٹ میں ترقیاتی حصہ 219 ارب روپے ہے جس میں اعلیٰ تعلیم کے 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے محض 5 ارب روپے کی قلیل رقم مختص کرنا تعلیم اور بلخصوص اعلیٰ تعلیم اور علمی سائنسی ریسرچ کے ساتھ سنگین مذاق ہے کیونکہ گزشتہ پورا سال تمام یونیورسٹیز کے پروفیسرز، اساتذہ اور ملازمین اپنی تنخواہوں کیلئے سڑکوں پر رہیں اور اب تعلیم دشمن صوبائی حکومت مختصر رقم رکھ کر ایک بار پھر اساتذہ کو ہڑتالوں پر مجبور کریگی اور اسی طرح پرائمری، مڈل اور سیکنڈری تعلیم کے شعبوں کو بھی نظرانداز کیا ہے اور گزشتہ سالوں کی ہزاروں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر نہیں کیا جا سکا۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبے کے طول ارض میں مختلف ڈویژنل، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور اسی طرح بیسک ہیلتھ یونٹ اور دیہی مراکز صحت میں کوئی بنیادی صحت کی سہولیات میسر نہیں اور اب حکومت نے صحت کے شعبے کیلئے محض 20 ارب روپے مختص کئے ہیں جو ہمارے مفلوک الحال عوام کے ساتھ مذاق کے علاوہ اور کچھ نہیں، جبکہ امن وامان کیلئے 84 ارب روپے کی خطیر رقم رکھنا دراصل صوبے کے عوام کے ساتھ سنگین مذاق ہے کیونکہ اب تک فورسز نے عوام کے سرومال کا کوئی تحفظ نہیں کیا بلکہ آئے روز صوبے کے مختلف شہروں میں دہشتگردی، انتہا پسندگی کے واقعات ہورہے ہیں اور اس کے باوجود 84 ارب روپے کا امن وامان کیلئے رکھنا دراصل اس رقم کا بیشتر حصہ ناکام آپریشنوں اور عوام دشمنی پر خرچ ہوتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں لیویز کے تربیت اور دیگر لوازمات کیلئے کوئی خاص رقم نہیں رکھی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آبنوشی کی مد میں کوئٹہ کیلئے 3.6 بلین اور واسا کیلئے 16.7 بلین رکھے ہیں حالانکہ کوئٹہ کے پانی کا مستقل مسئلہ برج عزیز خان اور حلک ڈیمز کی فوری تعمیر اور مانگی ڈیم کی فوری تکمیل سے حل ہوگا اس کے علاوہ کوئٹہ کے پانی کے مسئلے کا حل ناممکن ہے، بجٹ میں جنوبی پشتونخوا میں ایک ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ شامل نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ 24-2023 کے بجٹ میں جنوبی پشتونخوا اور کوئٹہ کے مختلف حلقوں کیلئے پی ایس ڈی پی بک میں ریفلیکٹ اور منظور شدہ ہزاروں سکیمات کو 25-2024 کی پی ایس ڈی پی بک سے نکالے گئے ہیں اور اسی طرح جاری سکیمات کو یکسر نظرانداز کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نصراللہ زیرے کے حلقہ پی بی 45 مشرقی بائی پاس، خلجی کالونی، برشیچ آباد، کلی ملیزئی، فقیر آباد، کلی شموزئی، کلی سیدان، کلی وشین، سریاب مل اور دیگر علاقوں کے 24-2023 کے منظورہ شدہ سکولز، آبنوشی، انرجی اور دیگر سکیمات کو مکمل طور پر ختم کیا گیا جو آئین وقانون اور صوبائی اسمبلی کی توہین ہے، اس کے خلاف جلد عوامی سطح پر احتجاج اور عدالت سے انصاف کیلئے رجوع کیا جائیگا۔ بیان میں کہا گیا کہ عوام دشمن بجٹ میں اپنے منظور نظر اور غیر منتخب لوگوں کو کروڑوں روپے کی سکیمات دینا نام ونہاد اور فارم 47 کی صوبائی حکومت کا عوام کے ساتھ مذاق ہے۔ پشتون علاقوں کے ساتھ بدترین امتیازی سلوک روا رکھتے ہوئے صرف مخصوص علاقوں کو ترجیح دی گئی جو قابل افسوس اور قابل گرفت ہے۔

صوبائی بجٹ میں غیر منتخب شخص کو کروڑوں روپے دینا ناانصافی ہے، بی این پی

8 فروری کے انتخابات میں فارم 47 کے ذریعے عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ صوبائی بجٹ لفظوں کے ہیر پھیر کے سوا کچھ نہیں۔ غیر منتخب شکست خوردہ شخص کو کروڑوں روپے فنڈز دینا منتخب ایم پی اے میر جہانزیب مینگل کے ساتھ ناانصافی ہے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنے کی بجائے برملا عوام کے ووٹوں کے استحقاق مجروح کیا گیا بیان میں کہا گیا ہے کہ بجٹ میں تعلیم، صحت و دیگر اہم شعبوں کو نظرانداز کرتے ہوئے بڑی رقم ترقیاتی مد میں مختص کر کے بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ زیادتی کی گئی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے بھی خطیر رقم مختص کی جاتی بجٹ میں اہم شعبوں کو نظرانداز کیا گیا بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے بل بوتے پر آنے والے افراد کو عوام سے کوئی سروکار نہیں 8 فروری کو عوامی مینڈیٹ پر شب خون مار کر پیسوں کے عیوض لوگ منتخب کرائے گئے بی این پی کے مینڈیٹ کو فارم 47 کے ذریعے چھین کر من پسند لوگوں کو براجمان کیا گیا پارٹی آج بھی بلوچستان کی سب سے بڑی عوامی طاقت ہے جسے عوام کی پذیرائی حاصل ہے جس کی مثال انتخابی مہم میں درجنوں کامیاب جلسے ہیں جن میں لاکھوں افراد نے شرکت کی بلوچستان میں کوئی اور جماعت گنتی کے چند جلسے نہ کر سکی 8 فروری کو بلوچستان سے اربوں روپے بٹورے گئے بلوچستان کے عوام کا جمہوری اداروں سے اعتماد اٹھ چکا ہے بیان میں کہا گیا کہ حالیہ صوبائی بجٹ کا اگر باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو دیگر صوبوں میں بڑی محنت کے ساتھ بجٹ تشکیل دی گئی مگر ہمارے صوبائی بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں جو اضافہ کیا گیا وہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے۔

Scanned with CamScanner

تربت، فائرنگ کے مختلف واقعات میں 1 ہلاک، خاتون اور بچہ زخمی

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے آبسر میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوا جس کی شناخت جمال ولد نور محمد ساکن تجابان سے ہوئی، علاوہ ازیں شاہی تمپ میں شہناز بنت محمد بخش ساکن بلیدہ حال شاہی تمپ کو گھریلو ناچاکی کی وجہ سے بھائی نے فائرنگ کر کے زخمی کردیا ہے جسے 3 گولیاں لگی ہیں انہیں فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا، جبکہ ایک اور واقعہ میں اتفاقی گولی چل جانے سے ایک بچہ زخمی ہوگیا ہے، صلالہ بازار تربت میں نمروز ولد گل خان نامی بچہ پستول سے کھیل رہا تھا جسے فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کردیا گیا۔

بیلہ سے منشیات فروش رنگے ہاتھوں گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) پولیس نے گشت کے دوران موچکو قبرستان کے قریب کاظم حسین نامی شخص کے قبضے سے ایک کلو چار سو ساٹھ گرام چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا۔

ہرنائی، چور گرفتار، موٹر سائیکل برآمد

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی لیویز نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے چور کو گرفتار کرلیا ملزم نے ہرنائی شاہرگ سنجاوی اور زیارت میں مختلف وارداتوں کا اعتراف کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مسلح افراد نے دن دیہاڑے سیلز مین رکشہ ڈرائیور کو لوٹ لیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پولیس تھانہ منجھوشوری کے حدود گوٹھ احمد شاہ لہڑی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے دن دیہاڑے سگریٹ کمپنی کے سیل مین محمود رند اور رکشہ ڈرائیور رجب سے چار لاکھ پچپن ہزار نقد قیمتی موبائل چھین کر فرار ہوگئے محمود رند کا تعلق ڈیرہ اللہ یار سے منجھوشوری کے علاقوں سے وصولی کر کے جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں نے لوٹ لیا واقعہ کے بعد پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تاہم ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 12

کوئٹہ: جا بجا نشے کے عادی افراد کے ڈیرے، چوری کی وارداتوں میں اضافہ

مین نالے میں روزانہ لاکھوں روپے کی منشیات کی خرید و فروخت، نشئیوں کو بحالی مراکز منتقل کرنیکا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں کے اعداد وشمار کے مطابق کوئٹہ شہر میں اس وقت منشیات کے عادی رجسٹرڈ افراد کی تعداد 28 ہزار سے زائد ہے اور ایک سروے کے مطابق بلوچستان میں 2 لاکھ 80 ہزار افراد منشیات استعمال کرتے ہیں جب کہ اصل تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔ منشیات کے عادی افراد میں اکثریت نوجوان طبقے کی ہے جن میں 14 سے 25 سال تک کی عمر کے نوجوان شامل ہیں جب کہ منشیات استعمال کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد میں بھی تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ شہر کے وسط میں قائم سٹی نالے میں روزانہ لاکھوں روپے کی منشیات کی خرید و فروخت ہو رہی ہے دوسری جانب نشے کے عادی افراد شہر میں چوری کی وارداتوں میں بھی ملوث ہیں گٹروں کے ڈھکن سریئے لوہے کا سامان چرا کر فروخت کر دیتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ نشے کے عادی افراد کو بحالی مراکز میں داخلے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

پنجگور: چتکان اور سوردو کے عوام جدید دور میں صاف پانی سے محروم

کھارا پانی استعمال کرنے سے پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا، صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے سب سے بڑے کاروباری مرکز چتکان اور میونسپل کارپوریشن سوردو کے عوام اس جدید دور میں بھی صاف پانی سے محروم ہیں شہری کھارا پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہیں ڈاکٹر عبدالمالک کے دور حکومت میں 30 کروڑ روپے کی لاگت سے چتکان سوردو عیسیٰ کیلئے منصوبے شروع کیے گئے پائپ لائن بورنگ اور دیگر ضروری کام ہوئے لیکن حکومت تبدیل ہونے کے بعد یہ منصوبہ سیاسی اختلاف کے باعث کھٹائی میں پڑ گیا 10 سال گزرنے جانے کے باوجود یہ منصوبہ مکمل نہیں ہو سکا چتکان میں واٹر سپلائی اسکیمیں موجود ہیں مگر محکمہ کی عدم توجہی کے باعث سالوں سے بند پڑی ہیں عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجگور میں صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، ٹینکر مافیا کی چاندی

سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کا فقدان، لوگ مہنگے داموں واٹر ٹینکر خرید کر ضروریات پوری کرنے پر مجبور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پانی کا بحران بدترین صورتحال اختیار کر گیا، ٹینکر مالکان کی من مانیاں جاری، سرکاری نرخ کی دھجیاں اڑا دی، سرعام مہنگے داموں پانی فروخت کرنے لگے، عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، رپورٹ کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے شہر کو مختلف علاقوں تقسیم کر کے ہر علاقے میں پانی فراہم کرنے والے ٹینکرز کے الگ الگ ریٹ مقرر کئے ہیں اور ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اس ریٹ لسٹ کے مطابق شہر بھر میں پانی سپلائی کریں لیکن اسکے برعکس کوئٹہ میں ٹینکر مالکان مہنگے داموں پانی فروخت کر رہے ہیں جبکہ اس ضمن میں انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی جبکہ نوٹیفکیشن کے مطابق ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے ٹینکرز اور ٹیوب ویل پر ریٹ لسٹ چسپاں کریں اور ٹینکر مالکان مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول نہ کریں بصورت دیگر ان کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

نوشکی: طوفانی بارشوں سے متاثرہ رابطہ سڑکیں جلد بحال کی جائیں، عوامی حلقے

نوشکی (نامہ نگار) طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے نوشکی ڈسٹرکٹ کی تمام رابطہ سڑکیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں کلی میر شریف خان بادینی کلی صاحبزادہ سڑک مکمل بہہ گئی ہے کلی قادر آباد کلی تاج آباد بادینی سڑک اور زنگی ناوڑ کو جانے والی سڑک بھی بری طرح متاثر ہوئی ہیں خیسار نالہ سے آنے والی سیلابی ریلوں سے کلی فقیران کراس کے قریب خطرناک کھنڈہ بن گیا ہے جس سے کسی بھی وقت خطرناک سانحہ رونما ہو سکتا ہے بدل کاریز سڑک متاثر ہوئی ہے گڑانگ سڑک کی بحالی کا کام تاہنوز شروع نہیں کیا جا سکا عوامی حلقوں نے ایم پی اے نوشکی حاجی میر غلام دستگیر بادینی ڈپٹی کمشنر نوشکی امجد حسین سومرو اور ایکسین بی اینڈ آر سے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ سڑکوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

لوگوں کو جبری لاپتہ کرنا آئین و قانون کی خلاف ورزی ہے، حسین واڈیلہ

بچے، خواتین اور بوڑھے سڑکوں پر اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے بیٹھے ہیں، اداروں کو کوئی پرواہ نہیں

تربت (بیورو رپورٹ) بلیدہ اور پیدراک سے تعلق رکھنے والے لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے احتجاجی دھرنا 7 ویں روز بھی جاری رہی، اتوار کو ڈی سی آفس کے مین گیٹ کے سامنے جاری دھرنا کے شرکاء سے حق دو بلوچستان تحریک کے چیئرمین حسین واڈیلہ نے آ کر یکجہتی کا اظہار کیا اور لاپتہ افراد کی بازیابی کا مطالبہ کیا، حق دو بلوچستان تحریک کے چیئرمین حسین واڈیلہ کی قیادت میں اتوار کے روز گوادر سے وفد نے تربت آ کر لاپتہ افراد کے لواحقین کے کیمپ کا دورہ کیا اور ان سے یکجہتی کا اظہار کیا، وفد میں حق دو تحریک کے مرکزی رہنما حفیظ کیازئی، عیسیٰ غنی، زاہد حیدر بلوچ و دیگر شامل تھے، حق دو بلوچستان تحریک کے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

چیئرمین حسین واڈیلہ نے کہا کہ لوگوں کو جبری طور پر لاپتہ کرنا آئین و قانون کی خلاف ورزی ہے، بلیدہ اور کیچ کے دیگر علاقوں سے لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا گزشتہ ایک ہفتے سے جاری ہے مگر بے حس حکمرانوں کے دلوں سے رحم اٹھ چکا ہے اسی لیے انہیں کوئی پرواہ نہیں، بوڑھے خواتین اور بچے سڑکوں پر پیاروں کی بازیابی کیلئے بیٹھے ہیں لیکن اداروں کو کوئی پرواہ نہیں، ریاست انہیں انصاف فراہم کرے اور ان کے پیاروں کو بازیاب کرے جو مجرم ہیں انہیں عدالتوں میں پیش کریں، اس موقع پر حق دو تحریک کیچ سمیت لاپتہ افراد کے لواحقین، تربت سول سوسائٹی کے کنوینر گلزار دوست، وسیم سفر و دیگر بھی موجود تھے، دریں اثناء ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کیچ خلیل مراد کی سربراہی میں سرکاری وفد نے دھرنا گاہ جا کر لاپتہ افراد کے لواحقین کو مذاکرات کی پیش کرتے ہوئے انہیں ڈپٹی کمشنر ہاؤس طلب کیا، تاہم ذرائع کے مطابق ڈی سی ہاؤس میں ہونے والے مذاکرات نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے جس پر لواحقین کی جانب سے دھرنا جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلے میں آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کل پیر 24 جون کو پریس کانفرنس کے دوران کیا جائے گا۔

خضدار کے یوٹیلیٹی سٹورز مافیا بن گئے

...وام کو ریلیف دیا جائے، ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں تا حال یوٹیلٹی ...سٹوروں پر مانیاں عروج پر ہے شہر بھر میں درجنوں یوٹیلٹی ...سٹورز مبینہ طور پر مافیاز بن چکا ہے ہر جگہ انکی گرفت ...مضبوط ہے یوٹیلٹی اسٹورز سے اشیاء خورد و نوش کی چیزیں ...نہیں ملنے لگی ہے عوام مایوس حکام بالا نوٹس لیں ان خیالات ...کا اظہار خضدار کے عوامی و سیاسی حلقوں نے میڈیا نمائندوں ...سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انکا کہنا تھا کہ خضدار میں ...درجنوں یوٹیلٹی اسٹوروں کی من مانیاں عروج کو پہنچ چکی ہے اشیاء خورد و نوش کی عدم دستیابی غریب عوام مایوسی کا شکار ہے یوٹیلٹی اسٹوروں سے اشیاء ناپید ہے عوام کو ان سے کوئی ریلیف نہیں مل رہا ہے سرکار کی جانب سے یوٹیلٹی اسٹورز پر سستے داموں گھی، چاول چینی اور آٹا وغیرہ کی قیمتوں پر کمی کے باوجود غریب عوام کو سامان نہیں دی جا رہی ہے جب بھی یوٹیلٹی اسٹورز کا چکر لگائے تو ان میں کوئی اشیاء موجود نہیں ہے عوام ذلیل و خوار ہو رہی ہے یوٹیلٹی اسٹوروں سے سامان مبینہ طور پر بلیک میں فروخت کی جا رہی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 13

اقوام متحدہ سے مطالبہ

کالعدم ٹی ٹی پی بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں آئے روز سیکورٹی فورسز کو دہشت گردانہ کارروائیوں کا نشانہ بنارہی ہے۔ان میں بارودی سرنگیں بچھانے، ٹارگٹڈ اور خودکش حملے اور سرحد پار سے فائرنگ اور گولہ باری کے واقعات شامل ہیں۔ چند ماہ قبل یہ رپورٹ منظر عام پر آئی تھی کہ اس وقت 23 کی تعداد میں عالمی تنظیمیں افغان سرزمین کو اپنا مسکن بنائے ہوئے ہیں، جو مختلف ممالک کو دہشتگردانہ کارروائیوں میں مطلوب ہیں۔فوج کے جوان پاک سرزمین سے دہشت گردوں کا صفایا کرنے کیلئے دن رات آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں، جن میں انھیں اب تک متعدد کامیابیاں ملی ہیں تاہم سرحد پار سے ہونے والے دہشت گرد حملوں کے جواب میں ان کی موثر کارروائیوں پر افغان طالبان حکومت واویلا کرتی ہے، جس کیلئے پاکستان نے اقوام متحدہ سے افغان سرزمین پر پناہ لئے ہوئے دہشتگردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے ہفتے کے روز سلامتی کونسل سے خطاب میں کالعدم ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کو خطے اور عالمی برادری سمیت خود افغان طالبان حکومت کیلئے بھی خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جب تک افغانستان میں موجود ہیں، وہاں معاشی ترقی کے مقاصد حاصل نہیں کئے جاسکتے۔خیال رہے کہ کالعدم ٹی ٹی پی کو افغان حکومت کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے اور پاکستان کے اس کے خلاف موثر کارروائی کے بارہا مطالبوں پر کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔دوحا معاہدے میں افغان طالبان نے اپنی سرزمین سے دہشت گردوں کے ٹھکانے اور ان کی کارروائیاں ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جواب تک پورا نہیں ہوا، جس کی رو سے پاکستان کا ان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ دوحا معاہدے کے عین مطابق ہے اور اس پر بلاتاخیر عمل کرنا دنیا میں قیام امن کی طرف ایک اہم قدم ہوگا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 14

شدید ناکامی کے 100 دن

افکار پریشاں

انور ساجدی

سوشل میڈیا کی افواہ یا خبریں ہیں کہ میر آصف علی زرداری کو ملکی نظم ونسق سے متعلق اہم ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔خاص طور پر انہیں بلوچستان میں قیام امن کا بڑا ٹاسک دے دیا گیا ہے تاکہ سی پیک کے منصوبے امن کی خراب صورتحال کی وجہ سے متاثر نہ ہوں۔ویسے کئی لوگوں کا ماتھا اس وقت ٹھنکا تھا جب زرداری نے عجلت میں گوادر کا دورہ کیا۔جہاں وزیرداخلہ محسن نقوی کور کمانڈر جناب نسیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے ان کا خیر مقدم کیا۔گوادر میں انہیں لا اینڈ آرڈر کے بارے میں بریفنگ دی گئی چونکہ ایجنڈا مخفی تھا اس لئے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ بریفنگ کا اصل مدعا کیا ہے تاہم دوروز قبل جب دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے نام سے آپریشن شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تب سمجھ میں آیا کہ زرداری گوادر کیوں گئے تھے اور ان کو سونپے گئے اہداف کیا ہیں؟۔

مقتدرہ کی پالیسی شفٹ اس بات کا غماز ہے کہ شہباز شریف کی حکومت اپنے پہلے سو دنوں میں شدید ناکامی سے دوچار ہوئی ہے۔اس دوران کوئی ایک کامیابی بھی حکومت کے کریڈٹ پر نہیں ہے۔البتہ وافر مقدار میں گندم موجود ہونے کے باوجود اس حکومت نے ایک کھرب روپے کی گندم درآمد کی جبکہ نگراں حکومت اس سے پہلے 3 کھرب کی گندم منگوا چکی تھی۔چونکہ مخالفین کو پتہ چل چکا ہے کہ محسن نقوی کس کے بندے ہیں اس لئے انہوں نے گندم اسکینڈل کا ذمہ دار نقوی کو ٹھہرانا شروع کر دیا ہے تاکہ زرداری اور مقتدرہ مل کر انہیں جو بنانا چاہتے ہیں اس کا راستہ روکا جاسکے۔

کی بورڈ واریئرز کا کہنا ہے کہ شہباز شریف سے اہم کام لئے جاچکے جیسے کہ تباہ کن بجٹ کی تیاری، بجلی کی ہوش ربا مہنگائی وغیرہ چنانچہ منتظمین اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ شہباز شریف اتنی صلاحیت نہیں رکھتے کہ جب دوصوبوں میں ایک بہت بڑا آپریشن شروع ہوتو معاملات کو سنبھال سکیں۔اس لئے بعض اہم ترین اختیارات صدر زرداری اور محسن نقوی کو سونپے جا رہے ہیں اگرچہ صدر کی حیثیت سے زرداری افواج کے سپریم کمانڈر ہیں لیکن ماضی میں کسی بے اختیار صدر کو یہ احساس نہیں ہونے دیا گیا کہ وہ واقعی میں سپریم کمانڈر ہیں چونکہ بلوچستان پیپلز پارٹی کو الاٹ کر دیا گیا ہے اس لئے یہ ذمہ داری زرداری پر ڈال دی گئی ہے کہ وہ اس صوبے کے حساس اور نازک معاملات کو ٹھیک کریں۔یہی وجہ ہے کہ جناب سرفراز بگٹی کو وزارت اعلیٰ کا عہدہ دیا گیا ہے اس وقت بلوچستان کے لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے دو حصے ہیں۔پہلے مرکزی اور جنوبی علاقوں میں حالات خراب تھے لیکن بارڈر کی بندش اور ٹی ٹی پی کی کارروائیوں کی وجہ سے شمالی بلوچستان میں بھی احتجاج یا بغاوت جنم لے چکی ہے چمن میں کئی مہینوں سے احتجاج جاری ہے۔ژوب میں ٹی ٹی پی کے جنگجو کارروائیاں کرتے رہتے ہیں چنانچہ آصف علی زرداری، سرفراز بگٹی اور محسن نقوی کی تکون کو ان دونوں علاقوں کے لئے علیحدہ علیحدہ حکمت عملی اختیار کرنا پڑے گی۔عزم استحکام نامی آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ اس لئے کیا گیا کہ سی پیک کے منصوبوں میں دخل اندازی کو روکا جاسکے اور یہ پہلا موقع ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ عہدیدار نے سیاسی جماعتوں اور اعلیٰ حکام کے اجلاس میں شرکت کر کے واضح کیا ہے کہ ترقی کے لئے استحکام اور امن ضروری ہوتا ہے۔

اس اجلاس کی خاص بات یہ تھی کہ تمام اختلافات کے باوجود حکومتی اور جملہ اپوزیشن اراکین نے بشمول تحریک انصاف نے اس میں شرکت کی اور چین کو باور کرایا کہ سی پیک کے مسئلہ پر کوئی اختلاف نہیں ہے۔اس لئے یہ بات شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ سیاسی جماعتیں بظاہر ایک دوسرے کی مخالف اور دشمن ہیں لیکن جب انہیں حکم ملتا ہے تو وہ سرخم تسلیم کرتی ہیں۔اگر دیکھا جائے تو ہر طرف ایک منافقت نظر آتی ہے مثال کے طور پر پی ٹی آئی پختونخواہ میں برسراقتدار ہے وزیراعلیٰ ہر اجلاس میں شرکت کرتا ہے لیکن پشاور جاکر اس کے تیور بدل جاتے ہیں اور وہ دھمکیوں پر اتر آتا ہے۔پیپلز پارٹی کو دیکھئے اس کے ووٹوں کی وجہ سے ن لیگ کی حکومت بنی لیکن وہ بجٹ سمیت بعض معاملات پر ایسے ری ایکٹ کر رہی ہے جیسے اس روسیاہی میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔حالانکہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں عوام ہمیشہ سے زیادہ آگاہی رکھتے ہیں اور وہ سیاسی رہنماؤں کی تمام چالوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔اس سلسلے میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے لیکن مجبوریاں بہت ہیں یہ جو دہشت گردی ہے یہ ضیاء الحق کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔اس کی وجہ ریاست کی غلط پالیسیاں ہیں۔ضیاء الحق نے ریاست کی سمت بدل کر اسے جنونی بنا دیا۔فرقہ واریت کو جنم دیا۔کیا جہادی گروپ کیا سپہ صحابہ اور دیگر تنظیمیں اس دور میں قائم ہوئیں۔افغانستان میں جو قتل وغارت گری ہوئی وہ انسانی تاریخ کا ایک افسوسناک باب ہے۔ضیاء الحق نے طویل مارشل لاء نافذ کر کے ایک منتخب وزیراعظم کو تختہ دار پر لٹکا دیا ان کے اقدامات کی وجہ سے آج تک اس ملک میں نہ آئین صحیح معنوں میں نافذ ہوسکا نہ پارلیمنٹ کی کوئی وقعت بنی اور نہ ہی سیاست دانوں کی حیثیت کٹھ پتلی سے زیادہ رہی۔جنرل مشرف نے ایک بار پھر آئین توڑ کر جمہوریت کی بساط لپیٹ دی اور ایک نئی مخلوق تخلیق کر دی جو تاحال قائم و دائم ہے۔زرداری کے پہلے دور میں آئین کا حلیہ درست کیا گیا۔18 ویں ترمیم لائی گئی اور طویل عرصہ کے بعد این ایف سی ایوارڈ جاری کیا گیا لیکن بوجوہ یہ تمام معاملات اصلاً ونسلاً لپیٹے جاچکے ہیں ملک میں تمام سیاسی رہنماؤں کی موجودگی میں وحدانی طرز کا نظام نافذ العمل ہے۔18 ویں ترمیم کو درخور اعتنا نہیں سمجھا جا رہا ہے۔امن لانے کیلئے ریاست کے پاس کوئی ٹھوس لائحہ عمل نہیں ہے۔اگر صرف طاقت کے استعمال سے معاملات ٹھیک ہوتے تو کب کا امن قائم ہو چکا ہوتا۔2008 سے اب تک کئی آپریشن شروع کئے گئے لیکن کسی کا خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا کیونکہ امن لانے کے لئے سوشیو پولیٹیکل ایجنڈا دینا پڑتا ہے۔طویل عرصہ سے کوئی معاشی ایجنڈا نہیں ہے۔ملک کو ایڈہاک ازم پر چلایا جارہا ہے۔صرف ایک چیز کی اجازت ہے جتنا کرپشن کر سکتے ہو کرو۔جتنا لوٹ سکتے ہو لوٹ لو آپ کی مرضی کہ دبئی میں اربوں ڈالر کی جائیدادیں خریدو یا لندن نیویارک یا ملائیشیا میں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔حالیہ بجٹ کو دیکھئے یہ انتہائی عوام دشمن اور ظالمانہ ہے لیکن جن لوگوں نے بے حساب کرپشن کی ہے انہیں ریلیف دیا گیا ہے۔مقتدرہ نے ایک جعلی اشرافیہ تخلیق کی ہے جو گدھ کی طرح عوام کو نوچ رہی ہے۔لہٰذا کاسمیٹک اقدامات ہائبرڈ انتظامات اور جعلی نظام مسلط کرنے سے ملکی حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے۔نہ معیشت درست ہوسکتی ہے اور نہ ہی امن قائم ہوسکتا ہے۔جب امن نہیں ہوگا معیشت کیسے ٹھیک ہوسکتی ہے۔نئے آپریشن سے مزید مسائل پیدا ہوں گے اور نئی پیچیدگیاں جنم لیں گی۔اگر زرداری نے امن لانے کا ٹاسک لیا ہے تو یہ بہت ہی مشکل کام ہے اور یہ کامل اختیارات اور اچھی حکمت عملی کے بغیر نہیں ہوسکتا۔امن کی ذمہ داری زرداری، میر سرفراز بگٹی اور سید محسن نقوی پر آن پڑی ہے دعا کی جائے کہ خدا خیر کرے۔

☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 15

نئے مالی سال کا بجٹ عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا

وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا نئے مالی سال کا بجٹ عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے بجٹ میں سب سے زیادہ ترجیح تعلیم اور صحت کے شعبوں پر دی گئی 25ارب کے فرق کے ساتھ بلوچستان کے نئے مالی سال کے محصولات 955 ارب جبکہ اخراجات کا حجم 930ارب روپے ہوگا۔نئے مالی سال میں وفاق سے 726ارب محصولات کی مد میں ملیں گے۔قابل تقسیم پول سے 647ارب روپے، اسٹریٹ ٹرانسفرز 20اعشاریہ 5ارب، ترقیاتی گرانٹس 59ارب جبکہ غیر ترقیاتی گرانٹس 20ارب ہونگی

بلوچستان کے اپنے محصولات کا تخمینہ 124ارب روپے تک ہے۔ٹیکس آمدنی کا حجم 47ارب، نان ٹیکس آمدنی 18ارب جبکہ لیز ایکسٹینشن بونس کے تحت 58ارب روپے ملنے کی توقع ہے۔نئے مالی سال کے 930ارب روپے سے زائد کے بجٹ میں 609ارب غیر ترقیاتی اخراجات جبکہ 321ارب ڈویلپمنٹ سیکٹر کیلئے رکھے گئے ہیں۔صوبائی پی ایس ڈی پی کا حجم 219ارب۔پی ایس ڈی پی کے علاوہ فیڈرل فنڈیڈ پراجیکٹس کی مد میں 73ارب اور غیر ملکی امدادی منصوبوں کی مد میں 28ارب روپے بھی بلوچستان کو نئے مالی سال میں ملنے کی توقع ہے۔پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس میں میڈیا کو جوابات میں وزیر خزانہ کا کہنا تھا نئے مالی سال میں 52فیصد اضافے کے ساتھ سب سے زیادہ بجٹ تعلیم کیلئے 146ارب، 53فیصد اضافے کے ساتھ لا اینڈ آرڈر 93ارب، جبکہ 30فیصد اضافے کے ساتھ ہیلتھ سیکٹر کا بجٹ 57ارب روپے رکھا گیا ہے صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 22سے25فیصد اور 15فیصد پنشن میں اضافہ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ 2704نئی آسامیاں رکھی گئی ہے 3976جاری اسکیمات کو مکمل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ قابل تقسیم محاصل میں 647ارب روپے ہوں گے وفاق کی جانب سے 59ارب روپے کی گرانٹ ملے گی صوبہ اپنے وسائل سے 47ارب کے ٹیکس جمع کرے گا وفاق سے براستہ منتقلی 20.55ارب روپے ہیں صحافیوں کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں صوبائی وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ زراعت کو فروغ دینے کیلئے وفاق سے شمسی توانائی کے منصوبے شروع کیے جارہے ہیں کوشش کی گئی ہے کہ تمام اضلاع کے اسکیمات کو شامل کیے جائیں ایک اور سوال کے جواب میں صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں نے بجٹ پر کوئی اعتراض نہیں کیا سوائے ایک رکن کے بجٹ سازی میں تمام علاقوں کو مدنظر رکھا گیا ہے ترقیاتی منصوبے بنائے گئے ہیں عوام دوست بجٹ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس سے صوبے کے مسائل کافی حد تک حل ہوں گے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ 2ارب روپے گرین بس کیلئے صوبائی حکومت نے رکھے ہیں تاکہ لوگوں کو سفری سہولیات باہم پہنچائی جاسکیں انہوں نے کہا کہ جب صوبائی حکومت برسر اقتدار آئی تو اقتصادی چیلنجز اور مالی مشکلات کے پیش نظر صوبائی ترقیاتی پروگرام کا رواں مالی سال کے دوران نئے سرے سے جائزہ لینا پڑا جس میں 9788 اسکیمات شامل تھی جن کی کل لاگت 229.3بلین روپے تجویز کی گئی تھی جس میں 5068 نئے اسکیمات 4720جاری اسکیمات شامل تھی لیکن بجٹ پر دباؤ کی وجہ سے تجویز کردہ صوبائی ترقیات منصوبوں کی لاگت میں کمی لانی پڑی اور نظر ثانی شدہ بجٹ میں صوبائی ترقیات منصوبوں کی لاگت کو 125.9بلین روپے کی سطح پر لانی پڑی تاہم عوامی خدمات اور عوام کی مفاد کو نقطہ نظر کی اہمیت کے حامل اسکیمات تھی ان پر عمل درآمد جاری رکھا گیا اور 2172اہم اسکیمات کو رواں مالی سال کے دوران کامیابی سے مکمل کرلیا گیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 16

آپریشن عزم استحکام: دہشت گردی اورانتہاء پسندی کا خاتمہ ناگزیر

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گزشتہ روز چاروں صوبوں سمیت تمام فریقین کے اتفاق رائے سے ملک سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے انسداد دہشت گردی کی قومی مہم کو از سر نو متحرک کرنے کے لئے آپریشن عزم استحکام کی منظوری دے دی ہے۔ اور قومی ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں اور تمام ادارے مل کر دہشت گردی کی لعنت کے خاتمے کے لئے کام کریں۔ دہشت گردی کو ختم کرنے میں صرف افواج پاکستان کی ہی نہیں بلکہ صوبوں کی بھی ذمہ داری ہے صوبائی حکومتیں سکیورٹی کی ذمہ دار فوج پر ڈال کر بری الذمہ نہیں ہوسکتیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں افواج پاکستان نے شاندار کامیابیاں حاصل کیں لیکن ایک مکمل نظام کے بغیر پائیدار استحکام کی توقع نہیں کر سکتے۔ نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی سمیت وفاقی وزراء، گلگت بلتستان اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، تمام صوبوں کے چیف سیکرٹریز، سروسز چیفس کے علاوہ اعلیٰ سول وفوجی افسروں نے شرکت کی۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق ایپکس کمیٹی نے انسداد دہشت گردی کی جاری مہم کا ایک جامع جائزہ لیا اور داخلی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اجلاس نے انسداد دہشت گردی کی ایک جامع اور نئی جاندار حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا جس پر مکمل قومی اتفاق رائے ہو اور نظام کی وسیع ہم آہنگی پر قائم ہو۔ وزیراعظم نے ایک نئی جاندار اور توانا قومی انسداد دہشت گردی مہم (آپریشن) کی منظوری دی جسے آپریشن عزم استحکام کا نام دیا گیا ہے عزم استحکام مہم ایک جامع اور فیصلہ کن انداز میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کا خاتمہ کرے گی اور دہشت گردی کی لعنت کے خطرات سے نمٹنے کے لئے کوششوں کو ہر اعتبار سے مربوط اور ہم آہنگ کیا جائے گا۔ فورم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کیخلاف جنگ پاکستان کی جنگ ہے یہ قوم کی بقاء اور بہبود کے لئے ناگزیر ہے۔ اجلاس نے پاکستان میں مقیم چینی شہریوں کیلئے فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ وزیراعظم کی منظوری کے بعد متعلقہ محکموں کو نئے ایس او پیز جاری کیے گئے جو پاکستان میں مقیم چینی شہریوں کو جامع سیکورٹی فراہم کرنے کے میکانزم کو مزید بہتر بنائیں گے۔ قبل ازیں اجلاس سے خطاب کرتے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی سے نمٹنے کی ذمہ داری تمام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیساتھ ساتھ اداروں پر عائد ہوتی ہے، ملک سے اس لعنت کے خاتمے کے لئے اجتماعی اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے، دہشت گردی کا جرائم، منشیات، اسمگلنگ، انتہا پسندی اور مذہبی منافرت کے درمیان مہلک رشتہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں پائیدار ترقی کے لئے استحکام اور قانون کی حکمرانی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک سافٹ اسٹیٹ کبھی بھی سرمایہ کاروں کا اعتماد نہیں جیت سکتی، عدم استحکام اور دہشت گردی سے دوچار ملک میں ایک صحت مند اور مضبوط معیشت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ صوبائی حکومتیں سکیورٹی کی ذمہ داری فوج پر ڈال کر بری الذمہ نہیں ہوسکتیں، ریاست کو صرف ایک ادارے پر چھوڑنا فاش غلطی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خطرناک رجحان ہے جو گزشتہ چند سالوں میں سامنے آیا ہے جو ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں مدد نہیں دے گا تمام اختلافات سے بالاتر ہو کر ہمیں یہ ذمہ داری قبول کرنا چاہیے [illegible] اس سلسلے میں اپنی مسلح افواج کی حمایت کرنی چاہیے جیسا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے ہمیں بحیثیت قوم اس وقت اس نکتے پر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کی ذمہ داری صرف ایک ادارے کی ہے؟ نہیں یہ ذمہ داری ہم سب پر مشترکہ طور پر عائد ہوتی ہے وطن عزیز پاکستان نے گزشتہ بیس برسوں کے دوران دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں بھی حاصل کیں اور لازوال قربانیاں بھی دی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ دینے والے شہداء ہمارے قومی ہیروز ہیں ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک دہشت گردی انتہاء پسندی اور ان سے منسلک جرائم کا خاتمہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک ہم ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے دہشت گردی کے خلاف قومی ایکشن پلان کے نفاذ سے لے کر اب تک ہم نے بہت سی کامیابیاں حاصل کیں ان کامیابیوں کا تسلسل برقرار رکھنے اور ملک کو ترقی استحکام اور خوشحالی کی منزل تک پہنچانے کے لئے ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہئے وفاقی حکومت ہو یا پھر صوبائی حکومتیں اور سیاسی جماعتیں ہوں یا پھر میڈیا و سول سوسائٹی سبھی پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور ان ذمہ داریوں سے پہلو تہی اور چشم پوشی کی کوئی گنجائش نہیں ہم سب کو مل کر اپنا حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے تبھی ہم کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں امید ہے کہ قومی قیادت کے فیصلے ملک و قوم کے مفاد میں بہترین نتائج کے حامل ہوں گے اور آنے والے وقت میں دہشت گردی سمیت دیگر چیلنجز بھی مکمل خاتمے و تدارک میں اور پاکستان کی ترقی خوشحالی اور استحکام کے اہداف کے حصول میں کامیابیاں ملیں گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 7

Promoting industrialisation

The industry department is a very essential part to promote industrialisation but in Balochistan this department is yet to craft and execute the policies that promote industrialisation in the province. Industries are largely concentrated in Hub district, which is close to Karachi, with few processing factories and plants of mines and minerals located in Quetta and its surrounding areas. The Hub Industrial Area has not seen any growth as neither new plants nor industries have been set up there for the last many years. The situation is disappointing in terms of industrialisation in the province. Industrialisation is key to a country's development, but Pakistan lagged behind. Rising cost of production is a big impediment to industrialisation coupled with the apathy of the departments concerned as well as the regulatory hurdles and lack of conducive environment. Development of two economic zones had long been announced in the province, but these projects are yet to be accomplished. Sadly, lack of industrialisation in the province, the people particularly those living in border areas are putting their life in danger by doing smuggling to earn a livelihood while on the other hand, smuggling is hurting the formal economy most. The provincial industry department remained unfocused by the successive governments therefore it still hasn't come up with robust policies for promotion of industrialisation despite the fact that Balochistan has great potential for industrialization. Balochistan's Gwadar Port is the hub of China Pakistan Economic Zone despite that the growth of industrialization is very slow and due to these reasons there is lack of technical and skilled manpower in Balochistan. Regrettably, the successive governments in the past including that of the current one not focusing on industrialization of the province and remained business unfriendly. A major chunk of the provincial budget is spent on non-development expenditure with least focus on the development sector. It is essential that the government should focus on the private sector and encourage it to help boost industrialisation effort as the government lacked the capacity to run industries alone. Reportedly, the industries set up by the government were shut down after running into losses. Once industries develop in the province the smuggling will automatically be stopped and the growth of the national economy would be strengthened. The insufficient infrastructure and disruptive utilities hampered expansion of the industries in the province. Experts believe that the Hub Industrial Area has the potential to boost exports provided the provincial industry department designed and implemented prudent policies. It is hoped the incumbent government will play its due role in the development of industries across the province.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2024 Page No. 18

Balochistan's Fiscal Outlook

Fiscal projections for Balochistan in the upcoming fiscal year paint a promising picture of growth and development. With increased revenues, prudent financial allocations, and strategic investments in key sectors, the province is poised for a trajectory of prosperity. It is imperative for all stakeholders to collaborate and ensure the effective utilization of funds for the betterment of Balochistan's populace and the sustainable advancement of the province. As the new fiscal year approaches, Balochistan finds itself at a crucial juncture with a commendable increase in revenues forecasted. With a difference of 25 billion, the revenues are expected to rise to 955 billion rupees, while the volume of expenses will be 930 billion rupees. This revelation sets a positive tone for the province, signaling potential economic growth and development on the horizon. Addressing the media in a post-budget press conference, Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani highlighted that a substantial portion of the revenue, amounting to 726 billion rupees, will be provided by the federal government. This injection of funds from the federal level reflects a cooperative effort to bolster the economic prospects of Balochistan. Delving deeper into the financial allocations, it is revealed that from the distributable pool, various sectors will receive funding. Street transfers are set at 20.5 billion rupees, development grants at 59 billion rupees, and non-development grants at 20 billion rupees. These allocations demonstrate a comprehensive approach to cater to both infrastructural development and social welfare programs within the province.

Forecasts for revenue generation in Balochistan are optimistic, with an estimated revenue of up to 124 billion rupees. This figure comprises tax income of 47 billion rupees, non-tax income of 18 billion rupees, and an additional 58 billion rupees expected from lease extension bonuses. These revenue streams are essential for sustaining the province's fiscal health and funding crucial public services. In the budget allocation for the upcoming fiscal year, a significant portion of more than 930 billion rupees has been earmarked for developmental activities. Non-development expenses of 609 billion rupees will support the growth of various sectors, while 321 billion rupees have been

Scanned with CamScanner

allocated for development projects. This balanced approach reflects a commitment to both current operational needs and future sustainability. The Provincial Public Sector Development Program (PSDP) has been allocated 219 billion rupees, indicating a focus on infrastructure and long-term developmental projects. Additionally, Balochistan is anticipated to receive 73 billion rupees for federally funded projects and 28 billion rupees for foreign aid projects, demonstrating collaboration at national and international levels for economic progress. Noteworthy increases in sector-specific budgets highlight a strategic approach to resource allocation. The education sector, with a budget of 146 billion rupees and a 52% increase, underscores the province's commitment to investing in human capital. Similarly, allocations for law and order at 93 billion rupees and health sector at 57 billion rupees reflect a prioritization of essential public services.

In a bid to empower local governance structures, the budget for local bodies has seen a significant rise of 108% compared to the previous fiscal year. The increased allocation from 16 billion to 35 billion rupees is aimed at decentralizing power and enhancing grassroots governance mechanisms. Recognizing the pressing issue of climate change, the budget for environmental protection has surged by 84% to 9 million rupees. This allocation signifies a proactive stance towards environmental sustainability and conservation efforts within the province. Substantial budget increments ranging from 30 to 90% have been allocated to 21 departments including Agriculture, Livestock, Fisheries, Labour, Industries, Urban Planning, Energy, Communication, Tourism, and Sports. These boosts in sector-specific funding underscore a strategic vision for sectoral growth and diversification.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 23 JUN 2024 Page No. 21

Balochistan focuses on education, health

Finance minister says health sector has witnessed a substantial 45 per cent budgetary increase

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani on Saturday said the provincial budget for the 2024-25 fiscal year was equitable in terms of development projects across all divisions of the province with special focus on education and health.

During his detailed briefing, he was accompanied by Planning and Development head Zahoor Ahmed Buledi. Nosherwani highlighted the budget's strategic allocations aimed at addressing longstanding challenges and enhancing public welfare.

Reflecting on the budget's objectives, Nosherwani underscored the government's commitment to equal distribution of resources among all areas of Balochistan to ensure comprehensive growth and development.

"This budget marks a significant step towards prioritizing education, health, and climate change initiatives," he stated.

A noteworthy feature of the development budget is the allocation of 100 per cent of funds for projects costing up to Rs100 million, aimed at promoting local infrastructure and accelerating community-oriented projects.

Addressing concerns over Balochistan's development deficit, Nosherwani reaffirmed the government's resolve to utilize all available resources effectively to uplift the standard of living for residents across the province.

> Balochistan has proposed Rs10b in the budget to cope with issues arising from the effects of climate change

He dismissed claims of misallocated funds, emphasizing stringent financial oversight and accountability measures.

In an effort to resolve electricity challenges faced by landlords, meetings were convened with Prime Minister Mian Shehbaz Sharif, who lauded Balochistan's transition of tube-wells to solar power, pledging federal support for sustainable energy initiatives.

Education emerged as a focal point, with over Rs26 billion allocated to bolster school infrastructure and an additional Rs2 billion earmarked for initiatives targeting out-of-school children, he said.

The health sector witnessed a substantial 45 per cent increase in funding, with Rs23 billion allocated to new projects aimed at improving healthcare services.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 22 JUN 2024 Page No. 2

Rich tributes paid to Benazir Bhutto on her birthday

QUETTA

Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Ahmed Bugti on Friday said Shaheed Benazir Bhutto had always played an important role for the promotion of democratic values in the country.

Addressing a cake-cutting ceremony at the Chief Minister's Secretariat on Benazir Bhutto's birth anniversary, he said Shaheed BB had always kept public service the aim of her politics.

She was the first woman prime minister of Pakistan who had strengthened the public service mission of Shaheed Zulfikar Ali Bhutto, he said.

He called Shaheed BB's role a beacon for all politicians and women and said his government would keep her mission in mind as its motto of democracy and public service. Provincial Ministers including Sardar Sarfraz Domki, Mir Ali Madad Jatak, Mir Sadiq Umrani and Asfandyar Kakar, party General Secretary Rozi Khan and other leaders were also present on the occasion.

CM Sarfraz Bugti and provincial ministers also paid rich tributes to Benazir Bhutto and prayed for the elevation of her rank in Jannah. APP

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.______ Dated: 24 JUN 2024 Page No.______

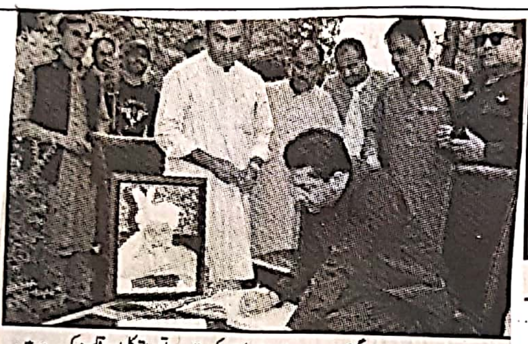

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی وفات پر تعزیتی کلمات قلمبند کر رہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سے سماجی رہنماء عطاء اللہ کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner